بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ · رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء · عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم · جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۱۷ رجب ۱۳۸۸ھ · ۱۰ اخاء ۱۳۴۷ش	۱۰ اکتوبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۲۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یاد رکھو زبانی لاف وگزاف کافی نہیں اس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا

انسان کا کام یہ ہے کہ جو کچھ منہ سے کہتا ہے سوچ کر کہے اور پھر اس کے موافق عمل درآمد بھی کرے

"انسان سمجھتا ہے کہ نرا زبان سے کلمہ پڑھ لینا ہی کافی ہے یا نرا استغفر اللہ کہہ دینا ہی کافی ہے مگر یاد رکھو زبانی لافِ وگزاف کافی نہیں۔ خواہ انسان زبان سے ہزار مرتبہ استغفر اللہ کہے یا سو مرتبہ تسبیح پڑھے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ خدا نے انسان کو انسان بنایا ہے طوطا نہیں بنایا۔ یہ طوطے کا کام ہے کہ وہ زبان سے تکرار کرتا رہے اور سمجھے خاک بھی نہیں۔ انسان کا کام تو یہ ہے کہ جو کچھ منہ سے کہتا ہے اس کو سوچ کر کہے اور پھر اس کے موافق عمل درآمد بھی کرے لیکن اگر طوطے کی طرح بولتا جاتا ہے تو یاد رکھو نری زبان سے کوئی برکت نہیں ہے جب تک دل اس کے ساتھ نہ ہو اور اس کے موافق اعمال نہ ہوں وہ نری باتیں سمجھی جائیں گی جن میں کوئی خوبی اور برکت نہیں۔ کیونکہ وہ نرا قول ہے خواہ قرآن شریف اور استغفار ہی کیوں نہ پڑھتا ہو۔ خدا تعالیٰ اعمال چاہتا ہے اس لئے بار بار یہی حکم دیا کہ اعمال صالحہ کرو جب تک یہ نہ ہو خدا کے نزدیک نہیں جا سکتے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ آج ہم نے دن بھر میں قرآن ختم کر لیا ہے لیکن کوئی ان سے پوچھے کہ اس سے کیا فائدہ ہوا نری زبان سے تم نے کام لیا۔ مگر باقی اعضاء کو بالکل چھوڑ دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمام اعضاء اس لئے بنائے ہیں کہ ان سے کام لیا جائے۔"

(البدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۴ء)

37

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ کچھ ضعف محسوس فرماتے ہیں۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی حال مقیم کینیڈا کی حالت اب پہلے کی نسبت تو بہتر ہے لیکن تاحال کمزوری بہت زیادہ ہے۔ آپ ٹانگوں پر کھڑے بھی نہیں ہو سکتے۔ اب آپ کو مزید علاج کے لئے ایک اور ہسپتال میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

(ملک صلاح الدین مؤلف "اصحاب احمد")

○ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار ہسٹری کی ایک اسامی خالی ہے۔ مرکز سلسلہ میں کام کرنے کے شوقین حضرات اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان کی معرفت درخواست پرنسپل ٹی آئی کالج کے نام ۱۵ اکتوبر تک بھجوا دیں۔ درخواست دہندہ کا کم از کم ایم۔ اے ڈویژن اور اسلامک ہسٹری کے ساتھ سیکنڈ کلاس ہونا لازمی ہے

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

○ شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۳۴۷ش/۱۹۶۸ء کا لائحہ عمل اور سالانہ اجتماع کا پروگرام تمام مجالس کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی مجلس کو نہ ملا ہو۔ تو مرکز کو اطلاع دیں۔ تا دوبارہ بھجوایا جا سکے:

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مشرق بعید کے تبلیغی دورہ پر روانہ ہو گئے

روانگی سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے دعا کرائی

ربوہ ۹ اخاء۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ ووکیل التبشیر تحریک جدید مشرق بعید کے تبلیغی دورے پر جانے کے لئے آج صبح ربوہ سے بذریعہ موٹر کار لاہور روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل ساڑھے آٹھ بجے صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لمبی پُرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور دیگر ادارہ جات کے کارکن اور دیگر کثیر التعداد احباب شریک ہوئے۔ حضور نے آپ کو معانقہ کا شرف بھی عطا فرمایا۔ بعدہٗ احباب نے آپ سے باری باری مصافحہ کیا۔ اس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور اہل ربوہ نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف

(باقی دیکھیں صہ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ اخاء ۱۳۴۷ ش

جماعت کی غرض اور فرائض

(۲)

حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں خواہ جسمانی ہو یا علمی سب اس میں داخل ہے جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اسی کے ماتحت ہے۔ مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے۔ طبیب ہے وہ بھی داخل ہے۔ مگر بموجب منشاء ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا۔ جہاں قرآن شریف اسے لے جانا چاہتا ہے۔ اور وہ وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا کے لئے وقف کر دے۔ اور یہ کلّی وقف کہلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ۳۱۹)

جہاں اسلام نے ہر شخص کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ بچہ ہو یا بوڑھا یا جوان اپنے افعال کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے اور فرمایا ہے کہ

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

وہاں اس کو ایک جماعت کا فرد ہونے کی وجہ سے بھی جماعت کے کاموں کا ذمہ دار بنایا ہے۔ اسلام میں ایک انسان خواہ کتنا ہی زاہد و پرہیزگار اور پارسا کیوں نہ ہو۔ خواہ وہ کتنا ہی عبادت گزار کیوں نہ ہو۔ اگر وہ الٰہی جماعت کا فرد ہے تو وہ اس وقت تک بری الذمہ نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ جماعتی مفاد اور جماعت کے کاموں میں اپنے آپ کو وقف نہ کرے۔ بے شک انسان کی انفرادی اصلاح کا پہلو بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن انفرادی اصلاح بھی اس وقت تک ممکن نہیں۔ جب تک انسان جماعت کی مجموعی اصلاح اور اس کی ترقی میں پورا پورا انہماک نہ رکھے۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام ایک مکمل نظام ہے۔ اور ہر مسلمان اس نظام کی مشین کا ایک کارآمد پرزہ ہے۔ اگرچہ یہ ضروری ہے کہ ہر پرزہ اپنے آپ میں مکمل ہو۔ تو یہ بھی ضروری ہے کہ وہ نظام کی مشین میں فٹ ہو۔ ایک اچھا پرزہ وہی ہو سکتا ہے۔ جو اس کام اور اس مقام کے لئے موزوں ہو۔ جس کے لئے اس کو بنایا گیا ہے۔ اس طرح ہر احمدی کا انفرادی طور پر نیکی کا مجسمہ ہونا لازمی ہے تو اس کا جماعت کے اجتماعی کاموں میں بھی موزوں ہونا نہایت ضروری ہے۔ یعنی اس کو جماعت کے لئے تن من دھن سے وقف ہونا چاہیئے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو وقف کا طریق جاری فرمایا۔ وہ بطور ایک نمونہ کے ہے اصل میں ہر رکن جماعت جماعت کے لئے وقف ہے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو نظام جماعت باحسن طریق قائم ہی نہیں رہ سکتا۔ اور نہ جماعت جماعت کہلا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنی جماعتوں میں خلافت کا سلسلہ قائم کرتا ہے۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ نعمت جماعت احمدیہ کو بھی حاصل ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہی وجہ ہے کہ جماعت خلیفۂ وقت کی راہ نمائی میں ترقی پر ترقی کر رہی ہے کیونکہ جو تحریکیں خلیفۂ وقت اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی سے جاری کرتا ہے جماعت ان تحریکوں کی سرانجام دہی کے لئے تن من دھن سے تیار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بہت سی نہایت مفید تحریکیں اپنے عہد میں جاری فرمائی ہیں اور ان تحریکوں کی وجہ سے جماعت میں پہلے سے بھی زیادہ بیداری پیدا ہوتی جارہی ہے انشاء اللہ تعالےٰ

سیپ تو ساحل پر ملتے ہیں موتی ہیں کچھ دُور

دن بھر تھکے تھکے پاؤں سے چل کر ہو گئے چُور
لیکن پھر بھی منزل سے ہم رہ گئے کوسوں دُور

طوفانوں کے منہ موڑے اور برق سے رشتے جوڑے
پھر بھی قسمت کو اپنی ہر بات ہے نامنظور

اب بھی تیشہ ہاتھ میں لیکر نکلا ہے فرہاد
پتھر کے کٹنے کا لیکن بدل گیا دستور

جو اس کی چوکھٹ سے اٹھ کر صحرا صحرا گھومے
حاکم سے محکوم ہوئے، مختار سے وہ مجبور

لہروں سے گھبرانے والے کون تجھے سمجھائے
سیپ تو ساحل پر ملتے ہیں موتی ہیں کچھ دُور

تیری ہر اک بات سکونِ قلب کا اک سرمایہ
تیرے ہر جلوے سے ملتا ہے آنکھوں کو نُور

لحظہ لحظہ دُنیا کے حالات بدلتے ہیں
کون سدا مغموم رہا ہے کون سدا مسرور

شائد آج نسیم تمہارے دل پر چوٹ لگی
چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھی ہوتے ہو رنجور

نسیم سیفی

حقیقی خوشی

اللہ تعالےٰ کے دین کی خدمت کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی اور راحت ہوتی ہے۔ آپ الفضل ایسے خالص مذہبی اخبار کی اشاعت بڑھا کر بھی دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی اور راحت کے وارث بن سکتے ہیں

(مینیجر الفضل ربوہ)

38

خطبہ نکاح

ہمیں اور ہماری نسلوں کو اللہ تعالیٰ کیساتھ زندہ اور جاودانی تعلق قائم رکھنا چاہیئے

ربوہ ۴- اخاء ۱۳۴۷ ہش بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

(۱) عزیزہ خلّت ناصرہ بنت مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر حال امریکہ کا نکاح عزیزم مکرم راشد محمد اللہ دین صاحب ابن مکرم سیٹھ علی محمد صاحب (ابن حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم) آف حیدر آباد دکن حال امریکہ سے بعوض پانچ ہزار ڈالر مہر۔

(۲) عزیزہ صادقہ طاہرہ بنت مکرم قریشی عبدالغنی صاحب لاہور کا نکاح عزیزم مکرم امان اللہ صاحب قریشی ابن مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب ربوہ سے بعوض تین ہزار روپیہ مہر۔

اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

اس وقت میں

دو نکاحوں کے اعلان کے لئے

کھڑا ہوا ہوں۔ ایک نکاح حیدر آباد دکن کے دو بزرگ خاندانوں کے پوتے اور نواسی کے درمیان قرار پایا ہے۔ یعنی لڑکا ہمارے محترم بزرگ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم کا پوتا اور لڑکی سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ اور دونوں اس وقت امریکہ میں ہیں اور امریکہ کے شہری ہیں۔

دوسرا نکاح قریشی صاحبان کے خاندان کا ہے جو ربوہ کے رہنے والے ہیں۔ لڑکے کے والد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرتے ہیں اور صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے والے واقف ہی ہیں چاہے انہوں نے وقف کا فارم پُر کیا ہو یا نہ کیا ہو وہ دین ہی کی خدمت کر رہے ہیں۔

جو احمدی خاندان پاکستان سے باہر آباد ہیں یا پاکستان سے باہر کسی ملک میں ٹھہرے ہوئے ہیں ان کے بچّوں کے

رشتوں کے مسائل

نہایت اُلجھے ہوئے ہیں۔ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر (جو اس وقت امریکہ میں ہیں) کی بچّی کے رشتہ کا مسئلہ انہیں بھی پریشان کر رہا تھا اور مجھے بھی پریشان کر رہا تھا اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے کہ اس رشتہ کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔

یہ لوگ اس ماحول کے رہنے والے ہیں جہاں لوگ اللہ تعالیٰ کا عرفان نہیں رکھتے۔ ان کی تمام کوششیں اور عمل دُنیا میں ہی ضائع ہو جاتے ہیں اور وہ دُنیا ہی کی خاطر کئے جاتے ہیں۔ ہمارے وہ احمدی خاندان جو پاکستان سے باہر رہتے ہیں ان پر بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ خود توحید پر قائم رہیں اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ وہ یہ کوشش کرتے رہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ قرب پانے والے ہوں۔ تمام مذاہب اس دُنیا میں اسی غرض سے آئے ہیں اور تمام انبیاء اسی مقصد کے لئے دُنیا میں مبعوث ہوتے رہے ہیں کہ وہ انسان کا

اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور جاودانی تعلق

قائم کریں اور جو دُنیا اس سے باہر ہے وہ دہریت کی دُنیا ہے یا جہالت کی دُنیا ہے۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ کی ذات کا سوال ہے دُنیا کا ایک بڑا حصّہ دہریہ ہو چکا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو پہچانتا نہیں۔ ایک دوسرا حصّہ اس رنگ میں تو دہریہ نہیں ہوا کہ وہ خدا تعالیٰ سے کُلّی طور پر تعلق منقطع کرے۔ وہ کسی نہ کسی رنگ میں خدا تعالیٰ کا نام تو لیتا ہے لیکن نہ تو وہ اس کی ذات کی معرفت رکھتا ہے اور نہ اس کی صفات کی معرفت رکھتا ہے اور اس ماحول میں زندگی گزارتے ہوئے خدا تعالیٰ کو نہ بھُولنا اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم رکھنا بڑا مجاہدہ چاہتا ہے کیونکہ اس دُنیا کے جتنے راستے ہیں ان سے شیطان انسان کو ورغلانے کے لئے آموجود ہوتا ہے۔

احمدی جہاں جہاں بھی رہتے ہیں انہیں خود بھی زندہ خدا کو سچے طور پر ماننا چاہیئے (اور یہ سچا ایمان بغیر زندہ نشانوں کے حاصل نہیں ہو سکتا) اور ان کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ان کا زندہ خدا کے ساتھ تعلق پیدا ہو جائے اور جو لوگ دہریہ ہیں یا مذہب کے لحاظ سے وہ جاہل ہیں اور اس جہالت کے نتیجہ میں وہ نیم دہریہ ہیں ان کے سامنے انہیں زندہ خدا کو پیش کرنا چاہیئے۔ ایک احمدی تو صبح و شام اللہ تعالیٰ کے زندہ نشان اور جلوے دیکھتا ہے۔ یہ چیزیں پیش کر کے انہیں اپنے ربّ کی طرف واپس لوٹانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

ہم جو یہاں رہتے ہیں

ہمارا بھی یہ فرض ہے

ایک عظیم نعمت اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہے کہ ہم اپنے پیدا کرنے والے ربّ کو پہچانتے ہیں اور قرآن کریم (جو ایک عظیم معجزہ ہے) کی جب غور سے تلاوت کرتے ہیں تو اس میں ایسا حُسن پاتے ہیں جو کسی اور انسانی کلام میں نہیں پایا جاتا اور جو تعلیم اس نے ہمیں دی ہے اور جس کے مطابق اس نے ہم سے اپنی زندگی کو ڈھالنے کا مطالبہ کیا ہے اس پر ہم غور کرتے ہیں تو اس کامل اور مکمل شریعت کا ایسا احسان نظر آتا ہے جس کا بدلہ انسان ادا ہی نہیں کر سکتا۔ اور جب اللہ تعالیٰ انسان پر احسان کرتا ہے تو وہ اس کا کیا بدلہ دے سکتا ہے؟ وہ شکر کی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ اور یہ کوشش اُسے کرتے رہنا چاہیئے۔

ہم جنہوں نے احمدیت کے ذریعہ اسلام کو پہچانا ہے۔ اگر ہم میں سے کسی کی اولاد اپنے پیدا کرنے والے ربّ سے دُور ہو جائے تو اس سے زیادہ بدقسمتی اس انسان کی کیا ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ دُکھ ہمیں اور کیا ہو سکتا ہے۔ پس جو غرض اسلام کی ہے اُسے

پُورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

اللہ تعالیٰ بڑا پیار کرنے والا۔ بڑا احسان کرنے والا اور بڑا انعام

کرنے والا ہے۔ اس کے احسانوں کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے غیر محدود احسانوں کی جو (عقلاً اور شرعاً) غیر محدود شکریہ ادا کرنے کی ذمہ داری عاید ہوتی ہے وہ ہمارے بس میں نہیں۔ انسان کی استعداد اس کی قوتیں اور اس کی کوششیں سب محدود ہیں۔ جو شکر کے کلمات اس کے مُنہ سے نکلتے ہیں وہ بھی محدود ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کے غیر محدود احسانوں کا شکریہ کیسے ادا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے یہ بھی احسان کیا ہے کہ اگر انسان کوشش اور مجاہدہ سے اس کا شکر گزار بندہ بننے کی سعی کرے تو شکر کے ان محدود اقوال و افعال کے نتیجہ میں وہ انسان پر غیر محدود احسان کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کا یہ وعدہ ہے اور وہ وعدوں کا سچّا ہے۔ جو شخص اپنے اس احسان کرنے والے ربّ کو پہچانتا نہیں اور اپنی اس زندگی اور اُخروی زندگی کی جنتوں کے سامان پیدا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو روشنی عطا کرے اور اسے ظلمات سے نکالے۔

بہرحال جو بچے پاکستان سے باہر رہتے ہیں اور ان کے والدین کو مستقل طور پر یا ایک لمبے عرصہ کے لئے وہاں رہنا ہوتا ہے ان کے لئے بھی اور میرے لئے بھی بڑی پریشانیاں ہوتی ہیں اور جب ان کے رشتے طے ہو جائیں اور کفو رشتے مل جائیں تو مجھے بے انتہاء خوشی ہوتی ہے۔ ان رشتوں کے لئے بھی دعا کی جائے اور اِس مُلک میں قائم ہونے والے رشتوں کے لئے بھی دعا کی جائے کہ

اللہ تعالےٰ انہیں مبارک کرے

اور ان کے نتیجہ میں ایسی نسل پیدا کرے جو اسلام کے تقاضوں اور اپنے ربّ کے احسان کے تقاضوں کو پُورا کرنے والی ہو۔ (آمین)

(اس کے بعد حضور نے ایجاب وقبول کرایا اور حاضرین سمیت رشتوں کے مبارک ہونے کے لئے لمبی دعا فرمائی)

درخواستِ دعا

میری دو لڑکیوں امۃ الوحید ملک اور امۃ الرشید ملک (بنت ملک نواب خان صاحب مرحوم) نے علی الترتیب ایم۔اے ہسٹری فائنل اور ایم۔اے پولیٹیکل سائنس فائنل کا امتحان دیا ہے تمام قارئین الفضل ان کی اعلےٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(امۃ الحکیم انچارج دفتر رسالہ مصباح)

جماعتِ احمدیہ کے ستترھویں جلسہ سالانہ کا پروگرام

۲۶ فتح (دسمبر) ۱۳۴۷ہش / ۱۹۶۸ء بروز جمعرات

اجلاس اول

۹-۱۵ تا ۹-۲۵	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۹-۲۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (مکی دور)	محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (بلحاظ تربیتی کلاس)	محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور۔
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر وعصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (از روئے قرآن کریم)	محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	احمدیت (اسلام کی نشأۃ ثانیہ)	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔
۳-۴۵ تا ۴-۱۵	نبوتِ محمدیہ کی تاثیرات	قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح وارشاد

۲۷ فتح (دسمبر) ۱۳۴۷ہش / ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	منکرین ہستی باری تعالےٰ کے شکوک کا ازالہ	محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	فلسفۂ دعا	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید وصدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	بلادِ غربیہ میں عیسائیوں کے جدید رجحانات	محترم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۲-۰۰	نماز جمعہ وعصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

۲۸ فتح (دسمبر) ۱۳۴۷ہش / ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	خلافتِ راشدہ اور تجدید دین	محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	اشاعتِ اسلام کے لئے جماعتِ احمدیہ کی مساعی۔	محترم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	اسلامی نماز اور دیگر مذاہب کی عبادتیں۔	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر وعصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲-۱۵ سے	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ (۱۸-۱۹-۲۰ اخاء) میں قائدین اضلاع اپنے ضلع کی سب مجالس کی نمائندگی کے ذمہ دار ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تربیت اولاد کی اہمیت

39

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم، چک 162/7-R ضلع بہاولنگر)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے والدین کے دلوں میں اپنی اولاد کی محبت کا بے پناہ جذبہ ودیعت فرمایا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ماں باپ اپنے بچوں کی ذرہ بھر تکلیف سے بے چین و پریشان ہو جاتے ہیں اور جب تک اُن کے بچہ کی تکلیف آرام و راحت میں نہ بدل جائے اُن کی بے چینی و بے قراری دور نہیں ہوتی۔ الغرض بچوں کی خوشی اُن کی خوشی اور بچوں کا دکھ ان کا دکھ ہوتا ہے۔

اسی قدرتی پیار اور بے انداز جذبہ محبت کے تحت ہر صاحب اولاد انسان اس بات کا خواہاں ہوتا ہے کہ اسکی اولاد اچھی عادات کی مالک اور خوشحال و با اقبال اور کامیاب زندگی کی وارث ہو اس کے ساتھ ساتھ ایک سچا اور مخلص احمدی مسلمان شدت سے اس چیز کا بھی خواہشمند ہوتا ہے کہ اس کی ساری اولاد خدا تعالیٰ اور رسولِ مقبول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں سرشار، اسلام کی جاں نثار و خدمت گذار اور خلیفہ وقت کی فرمانبردار و اطاعت شعار ہو وہ عاشق و عامل قرآن ہو۔ نماز و ں کی پابند اور نسلِ انسانی کی ہمدرد و غمخوار ہو تا کہ جہاں اس کی دنیا اچھی ہو وہاں وہ دینی و اُخروی فلاح سے بھی ہمکنار ہو۔

لیکن طبعی محبت کے ان جذبات اور پاکیزہ خواہشات کے باوجود بعض والدین اپنی اولاد کی نیک تربیت سے عملی طور پر غافل و بے پروا نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ انتہائی روح فرسا اور تلخ حقیقت ہم میں سے ہر ایک کے تجربہ یا مشاہدہ میں آتی رہتی ہے کہ بعض والدین خود بڑے مخلص و پرہیزگار ہوتے ہیں لیکن ان کی زندگی میں یا اُن کی موت کے بعد اُن کی پوری اولاد یا ان کے بعض بچے ایسے بگڑ جاتے ہیں کہ نہ صرف اپنے والدین کو بدنام کرنے والے ہوتے ہیں۔ بلکہ اسلام و احمدیت سے بھی دور جا پڑتے ہیں۔ اس الم انگیز حقیقت کی وجہ حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں یہ ہے کہ:-

"لوگ عموماً سمجھ لیتے ہیں کہ

جب ہم اچھے ہیں تو لازماً
ہماری اولاد بھی قیامت
تک اچھی ہی رہے گی اور
اس وجہ سے وہ ان کی نیک
تربیت اور دینی تعلیم
سے غافل ہو جاتے ہیں
جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ
ان کی آئندہ نسلیں بالکل
تباہ ہو جاتی ہیں۔ دُنیا
میں تمام تباہیاں اور بربادیاں
اسی وجہ سے ہوئی ہیں کہ
لوگوں نے یہ خیال کر لیا کہ
جب ہم اچھے ہیں تو لازماً
ہماری اولاد بھی اچھی ہی
رہیگی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء
مطبوعہ الفضل مورخہ یکم ستمبر ۱۹۸۱ء)

حقیقت یہی ہے جو حضور رضی اللہ عنہ نے بیان فرمائی ہے کہ جو لوگ اس خیال سے اپنی اولاد کی نیک تربیت اور دینی تعلیم سے غافل رہتے ہیں انہیں اس غفلت کا خمیازہ بعد میں بھگتنا پڑتا ہے جبکہ ان کی اولاد بڑی ہو کر نہ صرف دین سے دور ہو جاتی ہے بلکہ ان کے قابو سے بھی باہر ہو کر ان کے لئے طرح طرح کی پریشانیوں کا باعث بن جاتی ہے ایسے خوش فہم لوگوں نے در حقیقت اپنے رب جلیل و قدیر کے اس حکم کی اہمیت کو پوری طرح سمجھا نہیں ہوتا کہ:-

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا (تحریم)

اے مومنو! تم اپنے آپ کو بھی اور اپنے اہل و عیال کو بھی آگ سے بچاؤ"۔

یعنی نہ صرف خود نیک بنو اور خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلتے ہوئے آگ کے عذاب سے بچ جاؤ بلکہ اپنی اولاد کو بھی نیک بناؤ اور انکی ایسی اچھی تربیت کرو کہ وہ اپنے پاکیزہ اعمال اور صالح عادات کی وجہ سے اپنے رب کے فضل و رحم کو جذب کرنے والی اور اسکی رضا و خوشنودی کو حاصل کرنے والی بن کر آخرت کی آگ کے عذاب سے بھی بچ جائے اور دُنیا میں بھی اُن غلط راہوں سے بچی رہے جن پر عدم تربیت کی وجہ سے) چل کر وہ خود کو بھی اور اپنے والدین اور اعزہ و اقرباء کو بھی روحانی اذیت، ذہنی پریشانی اور قلبی رنج و قلق اور بہ در حقیقت آگ ہی ہے میں مبتلا کر دیتی ہے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر فرما دیا ہے کہ کسی شخص کا ذاتی طور پر نیک و متقی ہونا کافی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ اسی وقت نیک سمجھا جائے گا۔ جب وہ اپنے بیوی بچوں کو بھی نیک بنانے کی پوری پوری کوشش کرے۔ اسی لئے ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر ایک نگران و نگہبان ہے اور ہر ایک سے اسکے ماتحتوں کے بارہ میں پوچھا جائیگا۔ پس جو والدین بچپن سے ہی اپنی اولاد کی جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ اُن کی نیک تربیت دینی تعلیم اور روحانی غذا کا بھی خیال رکھتے ہیں وہ اپنے پیچھے ایسی پاکباز اولاد چھوڑ کر جاتے ہیں جو اسلام کی فدائی ہونے کے علاوہ اپنے والدین کے لئے دعائیں کرنے والی اور اُن کے نام کو زندہ رکھنے والی ہوتی ہے اس کے برعکس جو لوگ اپنی اولاد کے سامنے نیک نمونہ پیش نہیں کرتے اور اُن کی تربیت کا خیال نہیں رکھتے اُن کے بعد ان کی اولاد روحانی طور پر مر جاتی ہے پس ہماری جماعت کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی وہ جماعت ہے جس کے ذریعہ اسلام کا عالمگیر غلبہ مقدر ہے پس اے مسیح محمدی کی قائم کردہ مقدس جماعت کی ماؤں بہنو! بزرگو! حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا بر لرزہ بر اندام کر دینے والا درد بھرا شعر کبھی نہ بھولو جو حضور رضی اللہ عنہ نے نونہالانِ جماعت کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا تھا کہ:- ؎

"جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑیگا سب بار
سستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو"

آپ کے بچے وہ مقدس امانت ہیں جو خدا نے آپ کو سونپی ہے اس بیش بہا امانت کی قدر کیجئے اور اس کی ایسی شاندار تربیت کیجئے کہ آئندہ یہ بچے اسلام و احمدیت کی ذمہ داریوں کو اٹھانے والے اور اسلام و احمدیت کی ترقی کا موجب بنیں۔ بنیں

قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد نور اللہ مرقدہٗ کے درد بھرے الفاظ میں آپ سے مخاطب ہوتا ہوں کہ:-

"اے احمدی ماؤ! تم پر ایک بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے تمہارے ہاتھوں میں قوم کے وہ نونہال پلتے ہیں جو آج کے بچے اور کل کے جوان ہیں۔ آج کے بیٹے اور کل کے باپ ہیں آج کے تابع اور کل کے متبوع ہیں آج کے محکوم اور کل کے حاکم ہیں۔ عنقریب ان کے ہاتھوں میں سلسلہ کے کاموں کی باگ ڈور جانے والی ہے پس اپنی اس نازک ذمہ داری کو پہچانو اور اپنے بچوں کی زندگیوں کو ایسے قالب میں ڈھال دو کہ جب ان کا وقت آئے تو آسمانِ ہدایت پر ستارے بن کر چمکیں"۔ ("اچھی مائیں" صفحہ)

نیز۔ "پس دوستو اور عزیزو! خدا کے لئے اس طرف توجہ دو اور اپنی اولادوں کے مستقبل کی فکر کرو اور جماعت کے قدم کو پیچھے کی طرف جانے سے بچاؤ اور ان کے اندر اسلام اور احمدیت کی ایسی شمع روشن کرو جس سے ہر اگلی نسل کی شمع خود بخود روشن ہوتی چلی جائے اور قرآن کے اس زبردست انذار کو ہمیشہ یاد رکھو کہ قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا یعنی نہ صرف خود اپنے آپ کو بلکہ اپنے بیوی بچوں کو بھی آگ سے بچاؤ"۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ڈرا دینے والے شعر کو کبھی نہ بھولو کہ:- ؎

"ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو"

("اچھی تربیت" صفحہ)

بچوں کی اچھی تربیت اور اُن کے اندر اسلام و احمدیت کی حقیقی روح پھونکنے کا کام معمولی کام نہیں بلکہ جان جوکھوں کا کام ہے جس کے لئے مسلسل جد و جہد اور طویل اور لگاتار کوشش درکار ہے۔ اس سے بڑھکر کوشش و محنت اور نگہداشت اور غور و پرداخت درکار ہے جو ایک فرض شناس مالی باغ کے نئے لگائے ہوئے کمزور اور نازک پودوں کو پروان چڑھانے اور انہیں پھل پھول لانے کے قابل بنانے کے لئے کرتا ہے۔ اگر ہم اس کٹھن مشقت و محنت کو برداشت کر لیں اور مندرجہ ذیل اصولوں کو مستعدی کے ساتھ اپنا لیں تو انشاء اللہ اس کے نتیجہ میں ہمیں دین اور دنیا دونوں کی بھلائیاں اور حسنات نصیب ہو جائیں گی اور اسلام و احمدیت کا مقدس کارواں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔

اوّل:- ہمیں یہ امر ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ تربیت کا زمانہ بچپن کا زمانہ ہی ہوتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے بچہ کے کان میں اذان کہنے کا حکم دیا ہے تا کہ ہر مسلمان سمجھ لے کہ بچہ کی تربیت کا دور پیدائش کے ساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے اس سلسلہ میں والدین کا اپنا نمونہ اور گھر کا ماحول پاکیزہ ہونا ضروری ہے اور بچہ کو بُری صحبت اور بدزبان بچوں کی مجلس سے الگ رکھنا چاہیئے

دوم:- دس سال کی عمر سے پہلے بچوں کو ابتدائی ضروری دینی معلومات اور نماز اور قرآن کریم سکھلا دینا چاہیئے اور اسی عمر تک بچوں کو نماز پڑھنے اور تلاوتِ قرآن پاک کا عادی بنا دینا چاہیئے۔ اسی طرح بچوں کو جمعہ وغیرہ اسلامی اجتماعات میں شامل کرنا اور انہیں دینی و اسلامی لٹریچر کے مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہیئے اور ساتھ ہی ساتھ بچوں کو آوارگی اور بیکاری کی لعنت سے بچانا، مفید کاموں اور مفید کھیلوں کی طرف راغب کرنا بھی ضروری ہے۔

سوم:- خدا تعالیٰ کے رسول مقبول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بزرگانِ دین اور خلیفۂ وقت کی محبت، اُن کے مقام کی عظمت و اہمیت بچوں کے دلوں میں قائم کرنی چاہیئے۔

چہارم:- بچوں کو دین کی خاطر قربانیاں دینے کی عادت ڈالی جائے اور دین اسلام کی غیرت و محبت ان کے سینوں میں رچائی جائے۔ بچوں میں بہادری و جراٴت کے اوصاف پیدا کرنے کے لئے انہیں اسلام و احمدیت کے سپوتوں کی بہادری اور ایمانی غیرت کے واقعات سنائے جائیں اور اطفال کو اطفال الاحمدیہ اور خدام کو خدام الاحمدیہ اور بچیوں کو ناصرات الاحمدیہ کی تنظیموں میں شامل کیا جائے تاکہ وہ تربیت کے اس مستقل و مبارک پروگرام سے فائدہ اٹھائیں۔

پنجم:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور مرکز سلسلہ سے شائع ہونے والے رسائل و اخبارات کے مطالعہ کی بچوں کو عادت ڈالی جائے تاکہ ایک طرف ان کی اچھی تربیت ہو مرکز سے ان کا تعلق قائم رہے اور دوسری طرف وہ دلائل کے ہتھیاروں سے لیس ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان سب باتوں پر عمل کرنے کی اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو نبھانے کی اور اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ بچوں کی تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم نسلاً بعد نسلٍ اسلام کا بول بالا کرنے والے ہوں۔ آمین

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ جات برائے فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو اپنے دینی و دنیاوی انعامات سے نوازے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو۔

۱۔	مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب چک ۱۱ چہور ضلع شیخوپورہ	۔۔ — ۵۰۰
۲۔	" " غلام محمد صاحب " " "	۔۔ — ۱۵۰
۳۔	مکرمہ مسماۃ ملائکہ بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر غلام محمد صاحب "	۔۔ — ۱۰۰
۴۔	مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب " "	۔۔ — ۳۰۰
۵۔	" ماسٹر سید علی صاحب ہاشمی چک ۱۱ چہور ضلع شیخوپورہ	۔۔ — ۶۰
۶۔	" چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری حفیظ سے خان صاحب مرحوم	۔۔ — ۲۵
۷۔	" حافظ محمد اسمٰعیل صاحب	۔۔ — ۲۵
۸۔	" چوہدری غلام احمد صاحب پنشنر	۔۔ — ۱۵
۹۔	" اعجاز احمد صاحب مرحوم	۔۔ — ۱۰
۱۰۔	" حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۔۔ — ۳۰۰
۱۱۔	" راجہ ظہور احمد صاحب "	۔۔ — ۱۰۰
۱۲۔	" مرزا جان عالم بیگ صاحب "	۔۔ — ۳۰۰
۱۳۔	" قریشی محمد سلیم صاحب "	۔۔ — ۱۰۰
۱۴۔	" قریشی مقبول احمد صاحب "	۔۔ — ۵۱۵

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

نصرت انڈسٹریل سکول کی نمائش

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نصرت انڈسٹریل سکول کی طرف سے نمائش لگائی جائے گی جس میں بچگانہ سوٹ، سویٹر، جرسی اور متفرق سامان ارزاں قیمت پر فروخت کیا جائے گا۔ لجنات ہمارے ساتھ تعاون کریں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

سائنس بلاک جامعہ نصرت کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ۷۵۰۰۰/- کی پیشکش کی تھی جس میں سے اس وقت تک صرف دس ہزار چھ سو جمع ہوا ہے۔ ذیل میں چندہ دہندگان کی مکمل فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ تا ہر شہر کی لجنہ کی عہدیداران کو علم ہو جائے کہ ان کے شہر سے کتنی مستورات نے چندہ دیا ہے۔ یہ فہرست ظاہر کرتی ہے کہ انفرادی طور پر تو بعض بہنوں نے بہت قربانی دی ہے۔ مگر بحیثیت لجنہ کے صرف لجنہ کراچی نے منظم طور پر کوشش کی ہے۔ باقی لجنات کا چندہ نہ ہونے کے برابر ہے کوشش کریں کہ آئندہ سال میں یہ رقم پوری ہو جائے۔

(خاکسارہ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنات بیرون پاکستان

۷۷۔	لجنہ کسموں ایسٹ افریقہ	۔۔ — ۷۰
۷۸۔	" سیرالیون ویسٹ افریقہ	۔۔ — ۴۰
۷۹۔	محترمہ صالحہ انور صاحبہ (شہر کا نام معلوم نہیں)	۔۔ — ۱۰۰
۸۰۔	" زاہدہ ارون بنت ارون رشید صاحب حافظ آباد	۔۔ — ۱۰
۸۱۔	نامعلوم (اطلاع خزانہ کے دفتر سے ملی)	۔۔ — ۶
۸۲۔	" " " " " "	۔۔ — ۷۵
۸۳۔	" " " " " "	۵۰ — ۲۳۶
۸۴۔	" " " " " "	۴۴ — ۱
۸۵۔	محترم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب شہر کا نام معلوم نہیں	۔۔ — ۴۵
۸۶۔	" عزیزہ بیگم صاحبہ انڈونیشیا	۔۔ — ۵۰
۸۷۔	" منظور فاطمہ صاحبہ	۔۔ — ۱
۸۸۔	" نمود سحر صاحبہ	۔۔ — ۲
۸۹۔	" سعیدہ بیگم صاحبہ	۔۔ — ۲
۹۰۔	" فرخ مبشرات معرفت سیدہ مبشرات جہاں	۔۔ — ۱۰
	کل میزان	۱۲ — ۱۰۶۳۴

جن کے ساتھ نامعلوم لکھا ہے۔ یہ چندہ جن لجنات کی طرف سے ہو اطلاع دیں۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۰ تبوک ۱۳۴۷ھش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا

"جزاھن اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دے۔ ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر نمائش

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اطفال کے ہاتھ سے تیار کردہ اشیاء (دستکاری و صنعتی نمونہ جات، تعلیمی و تبلیغی چارٹ وغیرہ) کی نمائش حسب سابق منعقد ہوگی جس میں بہترین نمونے پیش کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دئے جائیں گے۔ مجلس اطفال الاحمدیہ اپنی نمائش کو قابل دید بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ عمدہ قسم کی اشیاء ابھی سے تیار کرانا شروع کر دیں اس سلسلہ میں مربیان اطفال سے اطفال کی راہنمائی کیلئے استدعا ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۶۵

۱- میرے والد صاحب گذشتہ ایک سال سے بیمار ہیں نیز میرے ماموں جان نائب صوبیدار علی محمد صاحب لاہور چھاؤنی اعصابی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور ہماری جماعت کے امام الصلوٰۃ قریشی نور احمد صاحب ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ دوستوں کی خدمت میں ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (طاہر محمود۔ بیرون کوٹ رکن دین بقصور ضلع لاہور۔

۲- جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (رکن دین کنری پاک ضلع تھرپارکر

۳- میرے خسر مکرم چوہدری محمد حیات صاحب باجوہ سکنہ چک ۱۹۱/ ۷-آر قتل کے ایک کیس میں ماخوذ ہیں۔ ان کی باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار چوہدری بشیر احمد باجوہ چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع ساہیوال)

۴- میرے نانا سید محمد صفدر صاحب مونگھیری کا جناح ہسپتال کراچی میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں (حنیفہ قیصر بنت سید عبدالکریم صاحب)

۵- خاکسار کے لڑکے حنیف محمد صاحب سکوٹر کے حادثہ میں زخمی ہوئے ہیں۔ اسی وقت شہر ملتان میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عزیز کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں خیر محمد احمدی ڈیرہ حال الشر ملتان)

۶- میں محکمانہ تکالیف کی وجہ سے پریشان ہوں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے (مقبول احمد بھٹی ملتان)

۷- میرے داماد شیخ محمد اقبال صاحب ولد شیخ عبدالاحد صاحب کوئٹہ میں بیمار ہیں۔ اور ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ان صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ نذیر احمد حنیف۔ محلہ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم سلیم احمد ملک ایڈووکیٹ ہائی کورٹ اٹارنی آف سپریم لاہور کا نکاح سلیمہ شاہین بنت محمد اسحٰق عابد صاحب آف کوئٹہ کے ساتھ بعوض چار ہزار روپیہ مہر پر ۲۳ ستمبر ۱۹۶۸ء بروز سوموار مغرب کی نماز کے بعد سول لائن مسجد احمدیہ سرگودھا میں مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے پڑھا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح بابرکت فرمائے آمین

(ڈاکٹر ملک ممتاز احمد ابن لفٹننٹ ملک مظفر احمد صاحب مرحوم لائلپور)

قرارداد تعزیت

یہ خبر ہم سب کے لئے نہایت ہی صدمہ کا موجب ہے کہ ہمارے ایک ہونہار و ذہین بھائی مکرم حسن بصری صاحب کے برادر اکبر مکرم احمد نور الدین صاحب گاڑی کے ایک حادثہ میں سیالکوٹ کے قریب جمعہ کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احکام اسلام کی پابندی۔ چندوں اور دیگر قربانیوں میں پیش پیش ہونا مرحوم کا شعار تھا۔ نہایت ہی مخلص احمدی تھے اپنے ملک میں ہی تجارت کا کام بڑے وسیع پیمانہ پر کر رہے تھے۔ اور آپ کی عمر صرف اٹھائیس برس ہی کی تھی کہ حادثہ پیش آ جانے سے آپ کی وفات ہو گئی۔

مرحوم نے اپنی بیوہ اور تین بچے اپنی یادگار کے طور پر چھوڑے ہیں۔ ہم ممبران الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ مرحوم کے والد محترم حاجی محمد رؤف صاحب سے اور اپنے بھائی حسن بصری سے گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خاندان کے سب افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

(ہم ممبران الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

ایثار اور سالانہ رپورٹ

جملہ زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں قیادت ایثار کی طرف سے سوالنامہ کی شکل میں ایک فارم بھجوایا گیا تھا کہ اس کی خانہ پری کر کے ۱۰ اکتوبر تک واپس فرمایا جائے تاکہ سالانہ اجتماع پر سنائی جانے والی سالانہ رپورٹ بروقت تیار کی جا سکے امید ہے کہ احباب اس طرف پوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(نائب قائد ایثار)

جملہ طبی ضروریات
میں اپنے قومی دواخانہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
جو بادو رکھیں جو صحت کی ضامن خالص آفاقی ادویات
کا مرکز ہے

ترسیل زر اور انتظامی امور متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں

وقف جدید کی طرف سے غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کی عظیم الشان مہم

احباب قبل ازیں بھی الفضل کے ذریعے اس عظیم الشان سکیم سے آگاہ ہو چکے ہیں کہ جس کا فیصلہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مجلس مشاورت ۱۹۶۸ء میں ہوا تھا۔ کہ غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام پر خاص زور دیا جائے، چنانچہ اس مقصد کے لئے ننگر پارکر سندھ میں سینکڑوں خاندانوں تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا جن میں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی خاندان اب تک احمدیت کے حلقہ بگوش ہو چکے ہیں۔ اور نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا اخلاص اور محبت و فدائیت کے جذبات اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

چونکہ ان خاندانوں کی تربیت کرنا اور ان کے دلوں میں احمدیت کے لئے قربانیوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا ایک مستقل ذمہ داری کا کام ہے اس لئے ہمیں ان علاقوں میں مربی صاحبان کی ضرورت ہے جو معمولی گزارہ لے کر یہاں ٹھوس کام کر سکیں۔ ان مربی صاحبان کے گزارے کے لئے یہاں دینی درسگاہیں قائم کرنے کے لئے ہمیں جماعتوں کی طرف سے ٹھوس تعاون کی ضرورت ہے لہٰذا گزارش ہے کہ جن جماعتوں کے نام چٹھیاں لکھی گئی ہیں وہ خاص طور پر اور دیگر دوست جن کی نظر سے یہ سطور گزریں عام طور پر جس قدر بھی اس مد میں امداد فرما سکیں وہ جلد از جلد دفتر وقف جدید (نظامت مال) کو اس کی اطلاع فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ یہ پروگرام ہمہ گیر ہے۔ اور جب تک جماعتیں اس طرف خاص توجہ نہ فرمائیں گی۔ یہ پورا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم بے سروسامانوں کی حقیر کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور اسلام کا علم جلد از جلد دنیا میں بلند تر کر دے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

پی۔ ڈبلیو۔ ریلوے

کشمور۔ ڈیرہ غازیخاں ریل لنک کی تعمیر کے سلسلے میں درج ذیل کام کے لئے چیف انجنیئر، سروے اینڈ کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو ۱۹۶۸-۱۱-۵ تک نیو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۷ء (جنرل) بشمول جملہ ترمیمات و اضافہ جات مجریہ بعد از اشاعت کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس) برائے لیبر اینڈ میٹریل ٹنڈر مطلوب ہیں سوائے سیمنٹ اور انفورسنگ سٹیل ریلوے خود مہیا کرے گی۔ نرخ برائے سینیٹری ورکس بہم رسانی آب اور روڈ ورکس پی ڈبلیو ریلوے اور ترمیم شدہ نرخ نامہ ۱۹۵۴ء پر علیحدہ علیحدہ دیئے جائیں۔

"تعمیراتی عملے کے لئے کوارٹروں کی تعمیر ۲ یونٹ سینئر سبارڈینیٹ کوارٹرز ۴ یونٹ جونیئر سبارڈینیٹ کوارٹرز ۱۸ یونٹ درجہ چہارم کے سٹاف کوارٹر ہا مع بیرونی ورکس (بہم رسانی آب۔ نکاسی آب اور سڑکیں) بمقام ڈیرہ غازیخان تخمینا لاگت۔ ۱,۵۰,۰۰۰ روپے زرِ بیعانہ ۳۰۰۰/- مدت تکمیل ۶ ماہ

۲- ٹنڈر دستاویزات اور دیگر متعلقہ کاغذات ۴ نومبر ۱۹۶۸ء تک سی ای۔ این (ایس اینڈ سی) پی ڈبلیو آر لاہور یا ایکسین ای این /سی III پی ڈبلیو آر ڈیرہ غازیخان کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن ۸ بجے سے ۱۱½ بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ اور ۴/ روپے (ناقابل واپسی) ادا کر کے خریدے جا سکتے ہیں ٹنڈر ۵ نومبر ۱۹۶۸ء تک سی ای این /ایس اینڈ سی پی ڈبلیو آر لاہور کے دفتر میں دن کے بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ اور اسی دن ۱۲½ بجے دوپہر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

C-28/5 (7) سی ایل

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیرِ اہتمام عشرۂ ترقیات کے سلسلہ میں تعلیمی ہفتہ کا پروگرام

۱۱ اکتوبر تا ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۸ء

صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے دس سالہ زریں دورِ حکومت میں پاکستان نے جو عظیم الشان ترقیات حاصل کی ہیں اُن کا جائزہ لینے کے لئے ملک کے گوشے گوشے میں عشرہ ترقیات منایا جا رہا ہے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ بھی اس سلسلہ میں تعلیمی ہفتہ منا رہا ہے۔ اس کا تفصیلی پروگرام درج ذیل ہے:۔

تاریخ	وقت	پروگرام
۱۱۔ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز جمعہ	چار بجے شام	ہاکی میچ نیو کیمپس گراؤنڈ
	سات بجے شام	کل ربوہ مقابلہ حسنِ قرأت کالج ہال
۱۲ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ	چار بجے شام	فٹ بال میچ کالج گراؤنڈ
۱۳ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز اتوار	چار بجے شام	باسکٹ بال میچ کالج کورٹس
	سات بجے شام	"مجلس مذاکرہ" کالج ہال۔

شرکاء و عناوین

عنوان	مقرر
۱۔ گزشتہ دس سال میں زرعی ترقیات کا جائزہ	جناب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۲۔ گزشتہ دس سال میں سائنسی ترقی	جناب ڈاکٹر نصیر احمد خان۔ ایم ایس سی۔ پی ایچ ڈی
۳۔ عہدِ ایوبیہ کے عہد میں تعلیمی ترقی	جناب ڈاکٹر سلطان محمود شاہد ایم ایس سی۔ پی ایچ ڈی
۴۔ پچھلے دس سال میں اردو زبان و ادب کی ترقی۔	جناب ڈاکٹر ناصر احمد پرواز ی ایم اے۔ پی ایچ۔ ڈی
۵۔ گزشتہ دس سال میں صحافتی ترقی	جناب مسعود احمد خان دہلوی۔
۶۔ عہدِ ایوبیہ کے دور میں سیاسی استحکام	جناب چوہدری محمد علی ایم اے۔
۷۔ گزشتہ دس برس کی صنعتی اور اقتصادی ترقی کا جائزہ۔	جناب چوہدری محمد سرور ایم اے۔

تاریخ	وقت	پروگرام
۱۴ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز سوموار	چار بجے شام	کبڈی میچ کالج گراؤنڈ
۱۵۔ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز منگل	چار بجے شام	روئنگ گالا لب چناب
	سات بجے شام	مشاعرہ کالج ہال
۱۶ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز بدھ	چار بجے شام	والی بال میچ کالج گراؤنڈ
۱۷ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز جمعرات	چار بجے شام	کل ربوہ اردو انگریزی تقریری مقابلہ۔

عناوین

۱۔ بنیادی جمہوریت پاکستان کے لئے بہترین نظام

۲۔ ہماری قومی زندگی میں ۱۹۶۵ء کی جنگ کا حصہ۔

عشرہ ترقیات کے سلسلہ میں ایک مقابلہ مضمون نویسی بھی ہو رہا ہے یہ مقابلہ بھی دو زبانوں میں ہوگا۔ اس مقابلہ میں ربوہ کے سب طلباء حصہ لے سکتے ہیں۔ مضمون کم سے کم آٹھ اور زیادہ سے زیادہ دس صفحات پر مشتمل ہو۔ مضامین ۱۷ اکتوبر تک پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو پہنچ جانے چاہئیں۔

نوٹ: ہر دو مقابلوں میں اوّل اور دوم آنے والے طلباء کو انعامات دیئے جائیں گے۔ مضمون نویسی کے مقابلے کے لئے عنوان درج ذیل ہیں:۔ (۱) گزشتہ دس سال کا ترقیاتی جائزہ"

2. "DEVELOPMENT OF EDUCATION IN THE LAST TEN YEARS"

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

سیکرٹریان مال و فضلِ عمر فاؤنڈیشن

وعدہ پورا کرنے والے احباب کی فہرست کی دو نقول بھجوائیں

جماعت ہائے مقامی کے امراء کرام و صدر صاحبان اور سیکرٹری صاحبان مال و فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں عرض ہے کہ جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے جو دوست فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے پیش کردہ وعدوں کو سو فیصدی ادا کر دیں۔ اُن کے اسماء گرامی کی فہرست کی دو نقول دفتر ہذا کو بھجوائیں تاکہ ایک فہرست ضروری پڑتال کے بعد متعلقہ جماعت کی فائل میں رکھ لی جائے اور دوسری الفضل میں اشاعت کے لئے بھجوائی جائے۔

ابھی تک سارے مقامی عہدیداران متعلقہ نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ اس ضمن میں یہ بھی ضروری ہے کہ عطایا کی وصولیوں کا روزنامچہ تا تاریخ دفتر ہذا کو بھجوایا جا چکا ہو۔ تاکہ دفتر ہذا اس سے اپنے اندراجات مکمل کر کے فہرست کی پڑتال کر سکے۔ اور دوسری فہرست اشاعت کے لئے بھجوا سکے۔

جن جماعتوں کے عہدیداران توجہ نہیں فرماتے وہاں کے احباب خود دفتر ہذا کو لکھتے ہیں لیکن اگر روزنامچہ دفتر ھذا کو نہ پہنچا ہو تو ان کی ادائیگی کے متعلق تسلی نہیں کی جا سکتی۔ اور احباب سے معذرت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے سیکرٹریان مال و فضل عمر فاؤنڈیشن اس طرف فوری توجہ فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے اور عند اللہ ماجور ہوں گے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت بھی"

(وکالت المال تحریک جدید)

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا مشرق بعید کا تبلیغی دورہ

بقیہ صفحہ اوّل

کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ آپ انشاء اللہ العزیز لاہور سے آج ۲ بجکر ۴ منٹ پر بذریعہ طیارہ آگے سفر پر روانہ ہوں گے۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کا یہ دورہ تقریباً پانچ ہفتہ جاری رہے گا۔ آپ سنگاپور، ملائیشیا، انڈونیشیا، فلپائن، جاپان، اور ہانگ کانگ تشریف لے جائیں گے انڈونیشیا میں آپ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمائیں گے۔ نیز جاپان میں تبلیغی مشن کے قیام کا جائزہ لیں گے

احباب جماعت ان ایام میں بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ اور آپ کے اس دورہ کے اسلام اور احمدیت کی ترقی و اشاعت کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور آپ کامیاب و کامران بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔

آمین اللّٰھم آمین۔

درخواستِ دُعا

میرے برادر نسبتی مکرم حاجی ملک بشیر احمد صاحب نیو وے والے چند روز سے پیٹ درد سے بیمار ہیں اور کراچی کے ایک کلینک میں داخل ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد رشید احمد ملک ۹۹ ایسے سینا لائن کراچی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴